حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

۱۰۔ اہلسنت کا ایک مایۂ ناز راوی انس بن مالک بھی ہے۔

کتاب منتوا عن السنۃ المحمدیہ ذکر ابوہریرہ میں لکھا ہے کہ نعمان صاحب انس بن مالک کو جھوٹا سمجھتے تھے۔ حنفی بھائیو! مبارک مبارک۔

۱۱۔ اہلسنت کی فقہ کا ایک راوی عمرو بن عاص بھی ہے۔

تذکرہ خواص الامۃ میں لکھا ہے کہ اس کے پیدا ہونے کے بعد چار آدمیوں نے دعوے کیا تھا کہ یہ ہمارا نطفہ ہے۔ پس ایسا پاکیزہ نسب راوی فقہ نعمان کو بھی مبارک ہو۔

۱۲۔ اہلسنت کا ایک مایۂ ناز راوی ابوموسیٰ اشعری بھی ہے۔

کتاب الاستیعاب ذکر ابوموسیٰ اشعری اور عبداللہ بن قیس بن سلیم میں ہے کہ یہ حضرت علیؑ سے بغض رکھتا تھا۔ پس دشمن علیؑ راوی فقہ نعمان کو مبارک ہو۔

۱۳۔ سنی بھائیوں کا ایک راوی عبداللہ بن عمر بھی ہے۔

بخاری شریف کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ اس عبداللہ نے یزید کی بیعت کی تھی۔ پس یزید ملعون کی بیعت کرنے والا راوی فقہ حنفیہ کو مبارک ہو۔

اگر ضرورت پڑی تو ہم طبقہ ثانی کے رواۃ مثلاً مجاہد۔ عکرمہ، حسن بصری۔ عطا بن ریاح وغیرہ کے بھی پول کھول دیں گے۔

ابوحنیفہ نعمان، امام اعظم کی پوزیشن

مجدالدین فیروزآبادی صاحب قاموس نے نعمان کو کافر لکھا ہے۔ اور ابن جوزی نے اپنی کتاب المنتظم میں نعمان کی مذمت کی ہے۔ امام غزالی نے بھی ایک کتاب المنخول نامی نعمان کی مذمت میں تحریر کی ہے اور خطیب بغدادی نے تو تاریخ بغداد میں حد ہی کر دی ہے۔ ہم صرف تاریخ بغداد جو اہلسنت کی معتبر کتاب ہے اہلسنت کے مشہور امام اعظم نعمان کی مذمت نقل کر کے اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔ اور اگر ہمارے حنفی بھائیوں کی تسلی نہ ہوئی تو پھر ایک مستقل کتاب نعمان پر لکھیں گے۔

بانی فقہ حنفیہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت الکوفی کی شان کتب اہل سنت کی روشنی میں

دین اسلام کو سب سے زیادہ نقصان ابوحنیفہ نے پہنچایا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

اہلسنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد جلد ۱۳ صفحہ ۳۹۶ ذکر نعمان مؤلفہ حافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی۔

عن اسحاق بن ابراهیم الحنینی قال قال مالک —

ما ولد في الاسلام مولود أضر على أهل الاسلام من أبي حنيفة

ترجمہ۔ اسحٰق بن ابراہیم کہتا ہے کہ حضرت مالک فرماتے تھے کہ کوئی بچہ اسلام میں ایسا نہیں پیدا ہوا کہ جس نے ابوحنیفہ سے زیادہ اسلام کو نقصان پہنچایا ہو۔

نوٹ۔ حافظ اہلسنت عبدالستار تونسوی کو مبارک ہو۔ علامہ صاحب آپ کے عقیدہ و مذہب یقینوں کے چاروں امام برحق ہیں۔ پس آپ کے امام مالک کی زبانی آپ کے امام اعظم کی مذمت بھی برحق ہے۔

ابو حنیفہ کا فتنہ ابلیس کے فتنہ سے سخت ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد جلد ۱۳ صفحہ ۳۹۶

عن مالك بن انس قال كانت فتنة ابي حنيفة اضر على هذه الامة من فتنة ابليس

ترجمہ۔ مالک بن انس کہتے ہیں کہ ابوحنیفہ کا فتنہ اس امت کے لئے ابلیس کے فتنہ سے زیادہ نقصان دہ تھا۔

نوٹ۔ اہلسنت کے امام اعظم کو ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ آپ کے امام صاحب کی آپ کے بزرگوں نے کیا تعریف کی ہے۔

ابو حنیفہ کا فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد جلد ۱۳ صفحہ ۳۹۶

عن عبد الرحمن بن مهدي يقول ما اعلم في الاسلام فتنة بعد فتنة الدجال اعظم من رأي ابي حنيفة۔

ترجمہ۔ عبدالرحمان کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ اسلام میں دجال کے فتنہ کے بعد ابوحنیفہ کی رائے سے کوئی بڑا فتنہ ہو۔

نوٹ۔ تونسوی صاحب مبارک ہو۔ یہ ہیں آپ کے مایہ ناز امام جن کی فقہ حنفیہ آپ بیچارے پاکستانی مسلمانوں پر ٹھونسنا چاہتے ہیں۔

ابو حنیفہ نے اسلامی مشین کے پیچ ڈھیلے کئے ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو۔

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد جلد ۱۳ صفحہ ۴۱۸

اہلسنت کی کتاب تاریخ صغیر صفحہ ۱۷۴

عن سفيان الثوري وجاءه نعي ابي حنيفة فقال الحمد لله الذي اراح المسلمين منه لقد كان ينقض عرى الاسلام عروة عروة ما ولد في الاسلام

مولود اشام علی اهل الاسلام منه

ترجمہ۔ سفیان ثوری کو جب ابو حنیفہ کی موت کی خبر پہنچی تو اس نے شکر خدا کیا اور کہا کہ ابو حنیفہ اسلام کی رسی کے بیچ و بیچ کاٹتا تھا اور اسلام میں ابو حنیفہ سے زیادہ بدبخت کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا

نوٹ۔ نوکسوی صاحب مبارک ہو

کہ تمہیں [illegible] شرف

نبی پاک نے ابو حنیفہ کے فتووں پر عمل کرنے سے منع کیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

اہل سنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ [illegible] جلد [illegible]

محمد بن حماد يقول رأيت النبي في المنام فقلت يا رسول الله ما تقول في النظر في كلام ابي حنيفة واصحابه انظر فيها واعمل عليها قال لا لا لا

ترجمہ۔ محمد بن حماد کہتا ہے کہ میں نے خواب میں رسول اللہ کو دیکھا اور عرض کی کہ حضور ابو حنیفہ کے مسئلوں پر کیا عمل کرنا جائز ہے حضور نے تین مرتبہ فرمایا۔ نہیں۔ نہیں۔ نہیں۔

ابو حنیفہ کی کتاب الحیل کی شان

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ [illegible] جلد [illegible]

ابن مبارک کہتا ہے کہ جو شخص ابو حنیفہ کی کتاب الحیل پڑھ لے تو حرام کو حلال اور حلال کو حرام کر سکتا ہے۔

مولوی ابن مبارک کہتا ہے۔ ما اوری وضع کتاب الحیل لا حنیفہ کی کتاب الحیل کسی شیطان نے بنائی ہے۔

ابن مبارک کہتا ہے کہ جس نے کتاب الحیل بنائی ہے وہ ابلیس سے زیادہ شریر ہے اور جو شخص کتاب الحیل کو پڑھے اس کی عورت کو طلاق ہو جائے گی۔

نوٹ۔ نوکسوی صاحب دیکھا کہ آپ کے امام کی مایہ ناز تصنیف کی آپ کے بزرگوں نے کیسی مٹی پلید کی ہے۔ کیا ایسے امام کی فقہ پر ناز کرتے ہو۔ واہ رے واہ رے [illegible]۔

ابو حنیفہ کی بیٹھک میں نبی پر درود نہیں پڑھا جاتا تھا

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ [illegible] جلد [illegible]

ابن مبارک کہتا ہے وہ مجلس کہ جس میں نبی پر کبھی درود نہیں پڑھا گیا
وہ مجلس ابو حنیفہ کی تھی۔

اور قیس ابن ربیع کہتا ہے کہ ابو حنیفہ اجہل الناس تھا۔

حق ابو حنیفہ کے فتویٰ کی مخالفت میں ہے

ثبوت ملاحظہ ہو

اہل سنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۱۹ / ۱۳

محمد بن مقیس کہتا ہے میں نے حق معلوم کرنا ہو تو وہ کو قریب سے۔ ابو حنیفہ
کا فتویٰ معلوم کر کے اس کی مخالفت کرتے

اور اسی کتاب کے صفحہ ۴۱۹ میں لکھا ہے کہ ابو بکر بن عیاش کہتا ہے
سود اللہ وجہ ابی حنیفہ کہ خدا ابو حنیفہ کے چہرے کو سیاہ کرے

نیز اسی صفحہ میں لکھا ہے کہ اسود بن سالم کہتا ہے کہ ابو حنیفہ کا نام
لینا مسجد میں جرم ہے۔

نیز صفحہ ۴۲۰ پر لکھا ہے کہ سفیان ثوری کہتا ہے کہ ابو حنیفہ ضال اور
مضل تھا یعنی وہ خود گمراہ تھا اور دوسروں کو گمراہ کرتا تھا۔

نیز ہارون بن [illegible] کہتا ہے کہ ابو حنیفہ کے پیروکار [illegible] کے
مشابہ ہیں۔

نیز امام شافعی کہتا ہے میں نے ابو حنیفہ کے پیروکاروں کی ایک کتاب
دیکھی جس میں ۱۳۰ ورق تھے۔ اس میں سے ۸۰ قرآن و سنت کے خلاف تھے

نوٹ۔ مناظر اعظم تونسوی صاحب! دیکھا اپنے مایہ ناز امام کی تعریف
غور سے پڑھنا انشاءاللہ تسکین خاطر میں بہار آجائے گی۔

ابو بکر کی گواہی کہ ابو حنیفہ نے دین محمد کو بدل دیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۲۳ / ۱۳

محمد بن خالد [illegible] بیان کرتا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ دمشق سے
دو شخص نکلے ہیں۔ ایک نے دوسرے کے بارے میں کہا کہ اس نے دین محمد
کو بدل دیا ہے۔ میں نے کسی سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا
کہ یہ ابو بکر ہے اور دوسرا دین کو بدلنے والا ابو حنیفہ ہے۔

نیز اسی صفحہ میں لکھا ہے۔ کہ ابن ابی شیبہ کہتا ہے کہ ابو حنیفہ یہودی
ہے۔ نیز اسی صفحہ میں ہے۔ کہ ابن جریر کہتے ہیں۔ ابن مبارک کو چھوڑ دو یہ
ایسے لوگ رکھتے ہیں جو ابو حنیفہ کو ان سے زیادہ عالم جانتے ہیں۔

نیز صفحہ ۴۱۹ میں لکھا ہے کہ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری
کہتا تھا کہ ابو حنیفہ نہ قابل اعتماد تھا اور نہ دیانتدار تھا۔

نیز صفحہ ۴۱۸ میں لکھا ہے کہ خود امام احمد بن حنبل فرماتے تھے مخالف
ابو حنیفہ کے لئے کہ ابو حنیفہ جھوٹ بولتا تھا۔

اور صفحہ ۴۱۹ پر لکھا ہے کہ عمرو بن علی ابو حفص کہتا ہے کہ ابو حنیفہ
حافظ حدیث نہیں تھا۔

اور صفحہ ۴۱۳ میں لکھا ہے کہ ابن شعیب نسائی کہتا ہے کہ ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوئی حدیث میں معتبر نہیں ہے۔

نوٹ۔ مناظر اعظم تونسوی صاحب۔ شیعوں کو چھیڑنے سے پہلے اپنے مذہب کی کتاب تاریخ بغداد کی تیرھویں جلد میں اپنے امام اعظم کی شان ملاحظہ کر لیتے تو آپ کے لئے بہتر تھا۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

ابوحنیفہ کے جنازہ پر عیسائیوں کے پادری

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۴۳

بشیر ابن ابی ازہر نیشاپوری کہتا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جنازہ ہے اور اس پر سیاہ چادر ہے اور اس کے ارد گرد عیسائیوں کے پادری تشریف فرما ہیں۔ میں نے پوچھا یہ جنازہ کس کا ہے، بتایا گیا کہ ابوحنیفہ کی میت ہے۔ میں نے یہ خواب ابو یوسف کو سنایا، اس نے کہا بہتر ہے تم یہ خواب کسی اور کو نہ سنانا۔

ابوحنیفہ کا دعویٰ کہ اگر نبی کریم زندہ ہوتے تو میری پیروی کر

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۴۰۹ جلد ۱۳

قال ابوحنیفہ لو ادرکنی النبی وادرکتہ لاخذ بکثیر من قولی

ترجمہ۔ ابوحنیفہ کہتا تھا کہ اگر میں اور نبی کریم ایک زمانے میں جمع ہوتے تو بہت سے مسئلوں میں حضور میرے فتوے کو لیتے۔

نوٹ۔ مناظر اعظم تونسوی صاحب! دیکھا آپ نے کہ آپ کے امام نے وہ دعویٰ کیا ہے جو مرزائیوں کے نبی مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی نہیں کیا تھا۔ گویا ابوحنیفہ صاحب سے بھی چار قدم آگے بڑھ گئے ہیں۔

ابوحنیفہ کے نزدیک مومن کی شان

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد صفحہ ۳۷۴ ج ۱۳

سفیان ثوری اور شریک اور حسن بن صالح اور ابن ابی لیلیٰ نے مل کر کسی آدمی کو اس مسئلہ کی خاطر ابوحنیفہ کے پاس بھیجا کہ

ما تقول فی رجل قتل اباہ ونکح امہ وشرب الخمر فی راس ابیہ فقال ھو مومن

کہ اس مرد کے بارے میں تیرا کیا فتویٰ ہے جو اپنے باپ کو قتل کرے اور اپنی ماں سے نکاح کرے۔ اور اپنے باپ کی کھوپڑی میں شراب پیئے۔ ابوحنیفہ نے کہا میرے نزدیک وہ مومن ہے

نوٹ۔ تونسوی صاحب! آپ نے "حقیقت فقہ جعفریہ" پر رسالہ لکھ کر اپنے حنفی مذہب کی رسوائی کا سامان مہیا کیا ہے۔ اب اس امام کی فقہ کے بارہ

ہیں جس کے نزدیک ماں سے زنا کرنے والا بھی مومن ہے۔ فقہ حنفیہ کے
جس میں باپ کا قاتل بھی مومن اور اس کے سر کی کھوپڑی میں شراب پینا
ہوا ہے۔ ایسی رذیل فقہ سے ہماری توبہ ہزار توبہ۔

ابو حنیفہ کے نزدیک جوتے کی پوجا

ثبوت ملاحظہ ہو

اہل سنت کی کتاب تاریخ بغداد ص ۳۷۴ ج ۱۳

یحییٰ بن حمزہ کہتا ہے کہ میں نے ابو حنیفہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ
کوئی مرد خدا کی خاطر کسی جوتے کو پوجے تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

نوٹ۔ مناظر اعظم تونسوی صاحب! ایسے امام کی فقہ آپ کو مبارک ہو

ابو حنیفہ نعمان بن ثابت امام اعظم کا ابوبکر کے ایمان کے بارے میں فتویٰ

ثبوت ملاحظہ ہو

اہلسنت کی کتاب تاریخ بغداد ص ۳۷۴ ج ۱۳

ابا اسحاق الفزاری یقول سمعت ابا حنیفہ یقول
ایمان ابوبکر الصدیق وایمان ابلیس واحد

ترجمہ: ابا اسحاق کہتا ہے میں نے ابو حنیفہ سے سنا کہ وہ کہتے

تاکہ ابوبکر صدیق کا ایمان اور ابلیس کا ایمان ایک ہے۔

نوٹ۔ اہل سنت کے مناظر اعظم تونسوی صاحب! آپ نے فقہ جعفریہ کی
مذمت میں رسالہ لکھ کر تمام اہلسنت کو شرمندہ کرنے کا سامان مہیا کیا ہے آپ
نے حقیقت فقہ جعفریہ کی مذمت میں رسالہ لکھ کر غریب شیعوں کی غیرت کو للکارا
ہے۔ شیعہ بے غیرت نہ تھے کہ چپ بیٹھے رہتے۔ پس ہم نے دفاعی کارروائی کی خاطر
قلم اٹھایا ہے اور آپ کی فقہ اور آپ کے اماموں کے کچھ پول کھول دیئے ہیں اور
آئندہ کے لئے انتظار کریں۔

علامہ صاحب دراصل آپ کو ہم [illegible] آپ کے
ساتھ رہے گا اور آپ کی آنکھیں کھلنے کے لئے کسی تبلیغ کی ضرورت ہے۔ آپ نے خواہ مخواہ
ملک میں فتنہ و فساد برپا کیا ہے ورنہ شیعہ سنی علماء نے باہم یہ طے کیا تھا کہ یہ
دونوں مذہب اپنی اپنی فقہ پر عمل کرنے میں آزاد ہوں گے لیکن آپ جیسے شرپسند
علماء نے دونوں مذہبوں کو آپس میں لڑانا شروع کر دیا۔ اسلام کو نقصان پہنچایا ہے۔ افسوس
ہے تمہاری ناکام کوششوں پر۔

آپ نے اپنے رسالہ میں شیعہ راویوں پر تنقید کی ہے یہ سوچا ہی نہیں ہم نے
شیعوں کی تحقیق کی [illegible] ہے لیکن ہم نے آپ کے لئے [illegible] امام اعظم
نعمان بن ثابت کوفی کے بھی پول کھول دیئے ہیں کہ اگر آپ میں کچھ بھی شرم و حیا ہو تو
مذہب بدل جائیں۔ اگر ہمت ہے تو اپنے میدان میں آئیں اور ابو حنیفہ کی
صفائی پیش کریں۔ لیکن آپ کیا صفائی پیش کریں گے
[illegible]